الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ (1) أَ كَانَ لِلنَّاسِ
عَجَباً أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَ
بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ
الْكَافِرُونَ إِنَّ هٰذَا لَسَاحِرٌ مُبِينٌ (2) إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ
الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلاَّ مِنْ
بَعْدِ إِذْنِهِ ذٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَ فَلاَ تَذَكَّرُونَ
(3) إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً وَعْدَ اللَّهِ حَقّاً إِنَّهُ يَبْدَأُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ
مِنْ حَمِيمٍ وَ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (4) هُوَ
الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَ الْقَمَرَ نُوراً وَ قَدَّرَهُ

مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَ الْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ

ذٰلِکَ إِلاَّ بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (5)

إِنَّ فِي اخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي

السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ (6) إِنَّ

الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَ رَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

اطْمَأَنُّوا بِهَا وَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ (7)

أُولٰئِکَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوا يَکْسِبُونَ (8) إِنَّ

الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ

بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ

النَّعِيمِ (9) دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ وَ

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلاَمٌ وَ آخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ (10)

A. L. R. These are the Ayats of the book of wisdom. Is it a matter of wonderment to men that We have sent Our inspiration to a man from among themselves?- That he should warn mankind (of their danger), and give the good news to the believers that they have before their Lord the lofty rank of truth. (But) say the unbelievers: "This is indeed an evident sorcerer!" Verily your Lord is Allah, who created the heavens and the earth in six days, and is firmly established on the throne (of authority), regulating and governing all things. No intercessor (can plead with Him) except after His leave (hath been obtained). This is Allah your Lord; Him therefore serve ye: will ye not receive admonition? To Him will be your return- of all of you. The promise of Allah is true and sure. It is He Who beginneth the process of creation, and repeateth it, that He may reward with justice those who believe and work righteousness; but those who reject Him will have draughts of boiling fluids, and a penalty grievous, because they did reject Him. It is He who made the sun to be a shining glory and the moon to be a light (of beauty), and measured out stages for her; that ye might know the number of years and the count (of time). Nowise did Allah create this but in truth and righteousness. (Thus) doth He explain His signs in detail, for those who know. Verily, in the alternation of the night and the day, and in all that Allah hath created, in the heavens and the earth, are signs for those who fear Him. Those who rest not their hope on their meeting with Us, but are pleased and satisfied with the life of the present, and those who heed not Our signs,- their abode is the fire, because of the (evil) they earned. Those who believe, and work righteousness,- their Lord will guide them because of their faith: beneath them will flow rivers in gardens of bliss. (This will be) their cry therein: "Glory to Thee, Allah!" And "Peace" will be their greeting therein! And the end of their

prayer will be: "Praise be to Allah, the cherisher and sustainer of the worlds!"

ا-ل-ر، یہ اس کتاب کی آیات ہیں جو حکمت و دانش سے لبریز ہے– کیا لوگوں کے لیے یہ ایک عجیب بات ہو گئی کہ ہم نے خود اُنہی میں سے ایک آدمی پر وحی بھیجی کہ (غفلت میں پڑے ہوئے) لوگوں کو چونکا دے اور جو مان لیں ان کو خوشخبری دے دے کہ ان کے لیے اُن کے رب کے پاس سچی عزت و سرفرازی ہے؟ (اس پر) منکرین نے کہا کہ یہ شخص تو کھلا جادو گر ہے- حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر تخت سلطنت پر جلوہ گر ہو کر کائنات کا انتظام چلا رہا ہے- کوئی شفاعت (سفارش) کرنے والا نہیں ہے اِلّا یہ کہ اس کی اجازت کے بعد شفاعت کرے-- یہی اللہ تمہارا رب ہے لہٰذا تم اُسی کی عبادت کرو- پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ اسی کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے، یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے- بے شک پیدائش کی ابتدا وہی کرتا ہے، پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا، تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کو

انصاف کے ساتھ جزا دے، اور جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا وہ کھولتا ہوا پانی پییں اور دردناک سزا بھگتیں اُس انکار حق کی پاداش میں جو وہ کرتے رہے- وہی ہے جس نے سُورج کو اجیالا بنایا اور چاند کو چمک دی اور چاند کے گھٹنے بڑھنے کی منزلیں ٹھیک مقرر کر دیں تاکہ تم اُس سے برسوں اور تاریخوں کے حساب معلوم کرو- اللہ نے یہ سب کچھ برحق ہی پیدا کیا ہے- وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر پیش کر رہا ہے اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں- یقیناً رات اور دن کے الٹ پھیر میں اور ہر اُس چیز میں جو اللہ نے زمین اور آسمانوں میں پیدا کی ہے، نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو (غلط بینی و غلط روی سے) بچنا چاہتے ہیں- حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہو گئے ہیں، اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں، اُن کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا اُن برائیوں کی پاداش میں جن کا اکتساب وہ (اپنے اس غلط عقیدے اور غلط طرز عمل کی وجہ سے) کرتے رہے- اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جو لوگ ایمان لائے (یعنی

جنہوں نے اُن صداقتوں کو قبول کر لیا جو اس کتاب میں پیش کی گئی ہیں) اور

نیک اعمال کرتے رہے انہیں اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے سیدھی راہ

چلائے گا، نعمت بھری جنتوں میں ان کے نیچے نہریں بہیں گی، وہاں ان کی

صدا یہ ہو گی کہ "پاک ہے تو اے خدا، "اُن کی دعا یہ ہو گی کہ "سلامتی ہو"

اور ان کی ہر بات کا خاتمہ اس پر ہو گا کہ "ساری تعریف اللہ رب العالمین ہی

کے لیے ہے"۔

अलिफ़, लाम, रा, ये उस ये उस किताब की आयात हैं जो हिकमत व दानिश से लबरेज़ है | क्या लोगों के लिए यह एक अजीब बात हो गई कि हमने ख़ुद उन्हीं में से एक आदमी पर वहय भेजी कि (ग़फ़लत में पड़े हुए) लोगों को चौंका दे और जो मान लें उनको ख़ुशख़बरी दे दो कि उनके लिए उनके रब पास सच्ची इज़्ज़त व सरफ़राज़ी है? (इसपर) मुनकिरीन ने कहा कि यह शख्स तो खुला जादूगर है | हक़ीकत यह है कि तुम्हारा रब वही ख़ुदा है जिसने आसमानों और ज़मीन को छः दिनों में पैदा किया, फिर तख्ते-सल्तनत पर जलवागर होकर कायनात का इन्तिज़ाम चला रहा है | कोई शिफ़ाअत (सिफ़ारिश) करनेवाला नहीं है अल्लाह यह कि उसकी इजाज़त के बाद शिफ़ाअत करे | यही अल्लाह तुम्हारा रब है, लिहाज़ा तुम इसी की इबादत करो | फिर क्या तुम होश में न आओगे? उसी की तरफ़ तुम सबको पलटकर जाना है,

यह अल्लाह का पक्का वादा है | बेशक पैदाइश की इबतिदा वही करता है, फिर वही दोबारा पैदा करेगा ताकि जो लोग ईमान लाए और जिन्होंने नेक अमल किए उनको इनसाफ़ के साथ जज़ा दे, और जिन्होंने कुफ़्र का तरीक़ा इख़तियार किया वे खौलता हुआ पानी पिएँ और दर्दनाक सज़ा भुगतें उस इनकारे-हक़ की पादाश में जो वे करते रहे | वही है जिसने सूरज को उजियाला बनाया और चाँद को चमक दी और चाँद के घटने-बढ़ने की मंजिलें ठीक-ठीक मुक़र्रर कर दीं ताकि तुम उससे बरसों और तारीख़ों के हिसाबमालूम करो | अल्लाह ने ये सब कुछ बरहक़ ही पैदा किया है | वह अपनी निशानियों को खोल-खोलकर पेश कर रहा है उन लोगों के लिए जो इल्म रखते हैं | यक़ीनन रात और दिन के उलट-फेर में और हर उस चीज़ में जो अल्लाह ने ज़मीन और आसमानों में पैदा की है, निशानियाँ हैं उन लोगों के लिए जो (ग़लतबीनी और ग़लतरवी से) बचना चाहते हैं | हक़ीक़त यह है कि जो लोग हमसे मिलने की तवक्को नहीं रखते और दुनिया की ज़िन्दगी ही राज़ी और मुत्मइन हो गए हैं, और जो लोग हमारी निशानियों से गाफ़िल हैं, उनका आख़िरी ठिकाना जहन्नम होगा उन बुराइयों की पादाश में जिनका इकतिसाब वे (अपने इस ग़लत अक़ीदे और ग़लत तर्ज़े-अमल की वजह से) करते हैं | और यह भी हक़ीक़त है कि जो लोग ईमान लाए (यानी जिन्होंने उन सदाक़तों को क़बूल कर लिया जो इस किताब में पेश की गई हैं) और नेक अमल करते रहे उन्हें उनका रब उनके ईमान की वजह से सीधी राह चलाएगा, नेमतभरी जन्नतों में उनके नीचे नहरें बहेंगी, वहाँ उनकी सदा यह होगी कि 'पाक है तू ऐ ख़ुदा, उनकी दुआ यह होगी कि 'सलामती

हो’ और उनकी हर बात का ख़ात्मा इसपर होगा कि “सारी तारीफ़ अल्लाह रब्बुल-आलमीन ही के लिए है |”